

روزہ

روزے کی تعریف:

روزے سے مراد عبادت کی نیت سے طلوعِ صبح صاف سے بیکر غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور نفسیاتی خواہشات سے رکنے کے ہیں۔
(روزے کو عرفی زبان میں) "ہوم" کہتے ہیں۔

Write full question or reference of question.

ہوم کے لغوی معنی رکنے کے ہیں۔

روزے کی تاریخ و پس منظر:

Currently, these are just notes.

رمضان المبارک کے روزے ۲۵ دنوں میں فرض ہوئے اور اس وقت تک امت مسلمہ اس پر ہر روز قرآن حکیم حکیم بتاتا ہے کہ روزہ ہمیں ایسی عبادت ہے جو سابقہ شریعتوں اور حکیمانہ انبیاء میں کسی نہ کسی طرف سے رائج رہی ہے مگر قدم تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ سابقہ شریعتوں میں روزوں کی تعداد زیادہ تھی لیکن چونکہ نبی کریم کی شریعت آخری اور قیامت پر محیط ہے اس لیے خدا تعالیٰ نے پورے سال میں ماہ رمضان کے صرف ایک مہینے کے روزے فرض فرمائے جس میں قرآن بہ حق نازل ہوا۔

ماہ رمضان نیکیوں کے لیے موسم بہار :-

قرآن مجید فرماتا ہے کہ رمضان المبارک کو عبادت
لہام کیلئے مقرر کرنے میں خدا کی حکمت یہ ہے کہ یہ
نزولِ تعلیمات کے نزول کا صہیتہ ہے، حریت میں ہے
کہ اس ماہ میں لوگوں کا اجر و ثواب عام اچھا ایام کے
مقابلے میں ستر گنا ~~زیادہ~~ ہے اس ماہ میں شیاطین
کو قبیو کر دیا جاتا ہے اور تمام بابِ رحمت کھول
جاتے ہیں۔

روزے کی اہمیت و فرضیت قرآن پاک کی رو
سے:

روزے کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا
ہے کہ نبیؐ کی تعلیمات کا لارضی جز رہا ہے اور
ابتداء سے لے کر قیامت تک یہ عبادت فرض قرار دی
گئی چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

”اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے
ہیں جیسا کہ تم سے پہلے فرض کیے گئے تھے
تاکہ تم پر سب سے زیادہ اور منقہ بن جاؤ“

ایک اور جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

”رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن
نازل کیا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور اس

ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور یہ (حق) و باطل کے
درمیان فرق کرنے والی کتاب ہے۔ پس تم میں سے
جو شخص اس مہینے (رمضان) کو مائے تو اس
پر لازم ہے کہ اس کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا
مسافر ہو تو وہ کنتی دوسرے دنوں میں پوری کرے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

”اور کھاؤ پیو۔ یہاں تک کہ ظاہر ہو تم پر سفید
لکیر (صبح صادق) سیاہ لکیر ہے“

”اور جنہیں اس کی (روزے کی) طاقت نہ ہو وہ
خریدیں“ ایک مسکین کا کھانا

روزے کی اہمیت حدیث نبویؐ کی روشنی میں:

حضور اکرمؐ نے فرمایا:

- ۱۔ جس شخص نے رمضان کے روزے محض اللہ کیلئے
ثواب سمجھ کر رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے گئے
- ۲۔ روزہ (دنیا میں) گناہوں اور آخرت میں دوزخ سے بچانے
والی ڈھال ہے۔
- ۳۔ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔

۴) جو شخص رمضان المبارک میں کبھی روزے دار کو افطار کرائے گا وہ اپنے گناہ معاف کرائے گا اور خود کو ناراہینم سے بچائے گا اور اسلو روزے دار جیسا ہی ثواب املے گا جبکہ اس سے روزے دار کے اپنے ~~کے~~ ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

۵) ہر چیز کو زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

مشبِ قدر اور رمضان :-

قرآن مجید میں رمضان المبارک کا ذکر کیا گیا ہے اس مہینے میں برکتوں والی رات بھی آتی ہے۔

اس کے بارے میں ایشاحِ ربانی ہے۔

”ہم نے اس قرآن کو شبِ قدر میں نازل کیا“

حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ نبی کریمؐ نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم لوگوں کو نصیحت فرمائی اور فرمایا۔

ایک مہینہ ~~ہے~~ جو بہت بڑا مہینہ ہے بہت مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔

* روزے کے انفرادی فوائد :-

۱- اطاعتِ الہی :-

روزہ ہی ایک ایسی عبادت ہے

جو اللہ اور بندے کے درمیان راز ہوتی ہے ورنہ بندہ چھپ کر سبت کیو کھا ہی سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس عبادت میں قلب کا بڑا دخل ہے اس طرح بندہ اللہ کے احکامات کی پیروی کرتا ہے اور اطاعتِ الہی میں مشغول ہو جاتا ہے۔

Add references in these notes.

۲- تہیہ نفس :-

تہیہ نفس کا اس سے بڑھ کر مظاہرہ کیا ہو گا کہ سب کچھ موجود ہونے کے باوجود انسان کوئی چیز زبان پر نہیں رکھتا اور رب العزت کی خوشنودی کلمے اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے اور صبر سے کام لیتا ہے یہی وجہ ہے کہ مفسرین نے صبر و روزہ لیا ہے اور قرآن کریم کے الفاظ ہیں۔

” بلاشبہ صبر کرنے والوں کو اجر ملے گا “

(۳) خدا کی شکر گزاری :-

روزے کی بدولت انسان شکر سے آشنا ہوتا ہے اسے خدا کی عطا کی ہوئی نعمتوں کی قدر معلوم ہوتی ہے اور یہ جذبہ اسے محسنِ حقیقی کی محبت سے وابستہ کر دیتا ہے ساتھ ہی رسولِ خدا سے محبت ہو پیا ہوتی ہے اور آخرت سنورتی ہے۔

(۴) تعمیرِ سیرت :-

روزہ انسان کے اچھے کردار کی تشکیل کرتا ہے اور وہ معاشرے کا مفید شہری بن جاتا ہے روزے کی بدولت انسان میں خدا ترسی کا احساسِ ذمہ داری، عاقبت اندیشی، کچھ مہربانی اور صبر و استقامت جیسے اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔

(۵) طبی فوائد :-

روزہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا،
”پہرشتے کی رکوٰۃ ہے بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے“

ایک اور جگہ فرمایا

”روزہ رکھا تو تندرست رہو گے“

(۴) ہمدردی :-

روزہ دولت مندوں کو یہ احساس دلاتا ہے کہ قافلہ ایسی اذیت رکھتا ہے۔ روزہ دار اپنے رب کی رضا کے لئے کھانا پینا ترک کرتا ہے لیکن اب اس کا ذہن معاشرے کے مفلسوں اور ضرورت مندوں کی خبر گیری کرنے کے لئے متوجہ ہوتا ہے۔ اس طرح معاشرے کے فقراء اور حاجت مندوں کے کرب اور دکھ کا احساس ہوتا ہے اس لیے رمضان کو ایک نیت میں ہمدردی اور نغم خواری کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔

حافظ ابن قیم کا قول ہے:

”روزہ جگر کے بے سوز ترنگ ہونا لازمی ہے“
روزہ کے اجتماع فی قوائد :-
عالمگیر ہوتی ہے۔
روزہ رکھنے کے عالمگیر اور اجتماعی قوائد بھی ہیں۔ روزے کے ایام میں تقویٰ، پرہیزگاری اور نیکی کی فضا اور ماحول پیدا ہو جاتا ہے جو انسانوں کو نیک عمل کرنے کے جذبے کو تقویت دیتا ہے۔ اس طرح افراد کے انفرادی اعمال پر اجتماعی ماحول کا اثر غالب آجاتا ہے اور نیکی کی فضا عام ہو جاتی ہے۔

(۲) اتحاد و یک جہتی :-

روزے کے اس اجتماعی عمل سے فطری اور حقیقی وحدت پیدا ہوتی ہے۔ اور پوری امت مسلمہ ایک ہی انداز میں مصروفِ عمل میں نظر آتی ہے۔ روزے کی بدولت زبان، نسل، قبیلے اور وطن کی تفریق باقی نہیں رہتی۔ منزل اور منشا خدا کی رضا ہوتی ہے۔ اس طرح حل اور خیالات میں اتحادی اور یک جہتی پیدا ہوتی ہے اور اجتماعی احساس پیدا ہوتا ہے۔

(۳) امدادِ پابہمی :-

روزہ عارضی طور پر تمام لوگوں کے لیے کو ایک سطح پر لے آتا ہے اس طرح امدادِ پابہمی کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ پورے مہینے روزے کی حالت میں امیروں کو غریبوں کی بھوک کا احساس ہوتا ہے۔

(۴) اصلاح معاشرہ :-

روزہ ایک ایسی انسانی فطرت کی سیرت کی تشکیل کرتا ہے جو انسانی مقاصد کی محافظ ہوتی ہے۔ جو نیکیوں کو پھیلاتی اور برائیوں کو روکتی ہے۔ اس طرح ایک ایسا حقیقی باصلاحیت اور باکردار معاشرہ تشکیل پاتا ہے جو خدا کے منشاء کے عین مطابق ہے۔